السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک بیوی ہے اوراس کے بطن سے میری آٹھ بیٹیاں ہیں ‘اس کی اس سے پندرہ سال چھوٹی ایک بہن بھی ہے اس کی ماں کا ایک شخص نے دودھ پیا ہے جواس کا بھائی بن گیا ہے اور میری مشکل یہ ہے کہ میری بیٹیاں یہ کہتی ہیں کہ وہ ان کا رضاعی ماموں ہے ‘اس لئے وہ اس سے پردہ نہیں کرتیں ‘میں انہیں منع کرتا ہوں تو وہ میری بات نہیں مانتی اور کہتی ہیں کہ وہ ہمارا رضاعی ماموں ہے ‘امید ہے کہ آپ اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکورہ شخص نے آپ کی بیوی کی ماں یا اس کے باپ کی بیوی کا دوسال کی عمر میں پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دودھ اس وقت پیا ہے جب وہ اس کے باپ کے حبالۂ عقد میں تھی تو وہ آپ کی بیٹیوں کا رضاعی ماموں ہے اوران کیلیئے جائز ہے کہ دیگر محرم مردوں کی طرح اس سے بھی پردہ نہ کریں اور خلوت اختیار کریں کیونکہ نبی اکرم ؐ نے فرمایا ہے :

(یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري))

‘‘رضاعت سے بھی وہ رشتہ حرام ہوجاتا ہے جو نسب سے حرام ہے ۔’’

بشرطیکہ کوئی ایسی مشکوک بات نہ ہوجوان میں سے کسی کو خلوت سے مانع ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الرضاع : جلد3 صفحہ357

محدث فتویٰ